حوالہ نمبر: 11694/42	فتوی نمبر: 7/252/60	سائل: محمد ذکی	مجیب: محمد اویس پراچہ
مفتی: سید عابد شاہ	مفتی: محمد حسین خلیل خیل	مفتی:	مفتی:
کتاب: بیع کے احکام	باب: بیع کے متفرق مسائل		تاریخ: 25-01-2021

ڈراپ شپنگ میں خریدار یا فروخت کنندہ کو اطلاع دینا

سوال: ڈراپ شپنگ (کی جائز صورت) میں جس کا کاروبار ہے اسے بتانا لازمی ہے کہ میں آپ کی چیز فروخت کرنے جا رہا ہوں؟ یا جو خریدار ہے اسے بتانا لازمی ہے کہ یہ میری چیز نہیں ہے؟

الجواب باسم ملهم الصواب

ڈراپ شپنگ میں اگر آپ کسٹمر کے ساتھ بیع کا وعدہ کرتے ہیں اور بعد میں چیز خرید کر اور قبضہ کر کے اسے فروخت کرتے ہیں تو جس سے آپ خریدتے ہیں اسے یہ بتانا ضروری نہیں ہے کہ آپ یہ چیز کتنے میں فروخت کر رہے ہیں۔ نیز چونکہ کسٹمر کو بیچتے وقت چیز آپ کی ملکیت ہو گی تو اسے بھی یہ بتانا ضروری نہیں

+9221-1111-68384
ask@almuftionline.com
www.almuftionline.com
Phase 1, Sector: 4, Ahsanabad, Karachi, Pakistan

ہے کہ آپ نے کس سے خریدی ہے۔

اور اگر آپ چیز کے اصل مالک کے وکیل کے طور پر فروخت کر رہے ہیں تو جس کی چیز فروخت کر رہے ہیں اسے یہ بتانا ضروری ہے کہ آپ اس کی چیز فروخت کرنا چاہتے ہیں۔ نیز یہ بتانا بھی ضروری ہے کہ آپ کتنے میں فروخت کریں گے اور آپ کی کمیشن یا اجرت کتنی ہو گی؟ البتہ کسٹمر کو یہ بتانا ضروری نہیں ہے کہ یہ چیز آپ کی اپنی نہیں ہے اور آپ بطور وکیل بیچ رہے ہیں۔

(وحقوق عقد لا بد من إضافته) أي ذلك العقد (إلى الوكيل كبيع وإجارة وصلح، عن إقرار يتعلق به) ما دام حيا ولو غائبا ابن ملك (إن لم يكن محجورا) (كتسليم مبيع وقبضه وقبض ثمن ورجوع به عند استحقاقه وخصومة في عيب بلا فصل بين حضور موكله وغيبته)؛ لأنه العاقد حقيقة وحكما.

(الدر المختار وحاشية ابن عابدين، 513/5، ط: دار الفكر)

+9221-1111-68384
ask@almuftionline.com
www.almuftionline.com
Phase 1, Sector: 4, Ahsanabad, Karachi, Pakistan

المفتی آن لائن
ALMUFTI ONLINE